سوال

(72) سورہ بقرہ اور درس قرآن کے بعد اجتماعی دعا کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سورہ بقرہ کے اختتام پر اجتماعی دعا ہو سکتی ہے ۔ دلیل کے طور پر حضرت معاذ کا فعل بتایا گیا ہے کہ جب وہ اس سورت کی آخری آیت پڑھتے تھے تو آمین کہا کرتے تھے ۔ اسی طرح کیا درس قرآن کے بعد بھی اجتماعی دعا مسنون ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل میں دعا انفرادی عمل ہے لیکن جن مواقع پر اجتماعی دعا رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے ، وہ بالکل شروع ہے ، جیسے دعائے قنوت (نازلہ) اور صلاۃ الاستسقاء کے موقع پر دعا کرنا اور ایسے مواقع پر ہاتھ اٹھانے چاہیں ۔ لیکن جن مواقع پر ہاتھ اٹھانا نبی ﷺ سے ثابت نہیں ، وہاں ہاتھ اٹھائے بغیر دعا کی جا سکتی ہے ، جیسے دو سجدوں کے درمیان کی دعا ، تشہد کے آخر کی دعا اور نماز کے بعد کی دعائیں ۔

انسان اپنی حاجت کے لیے انفرادی دعا مانگتا ہے ، ہر شخص کی حاجت دوسرے شخص سے مختلف ہو سکتی ہے ، اس لیے انفرادی دعا ہاتھ اٹھا کر مانگنے ۔ نبی ﷺ نے فرمایا : '' تمہارا رب باحیا اور سخی ہے ۔ جب بندہ اپنے ہاتھ اٹھاتا ہے تو اسے انہیں خالی لوٹانے سے شرم آتی ہے ۔ ،،

ہر فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کرنا نبی اکرم ﷺ سے ثابت نہیں ، اس لیے اس کا التزام نہ کیا جائے ۔ نفلی نماز کے بعد اپنی انفرادی دعا مانگ لے ۔

جہاں تک سورہ بقرہ کی تلاوت کے بعد اجتماعی دعا کی مسئلہ ہے تو اول تو حضرت معاذ والی حدیث (مصنف ابن ابی شیبہ 2 427 ، وتفسیر طبری 6: 146. اس کی سند میں ابو اسحاق سبیعی مختلط اور مدلس ہے ۔ ابن ابی شیبہ کی سند میں ابو اسحاق سبیعی ایک نا معلوم آدمی کے واسطے سے حضرت معاذ کا یہ عمل نقل کرتے ہیں ۔ طبری کی سند میں بغیر واسطے کے براہ راست روایت کرتے ہیں جبکہ ان کا سماع معاذ سے ثابت نہیں ہے ، لہذا دونوں سندیں ہی ضعیف ہیں ۔ (ناصر) ۔) میں ایک راوی بالکل مجہول ہے ، اس لیے اس حدیث سے استدلال نہیں کیا جا سکتا ، اس لیے اجتماعی دعا کی مشروعیت ثابت نہیں ہوتی ، البتہ کسی بھی نیک عمل کے بعد انسان اپنی انفرادی دعا مانگ سکتا ہے ۔

انفرادی اور اجتماعی دعا میں فرق اس لیے کیا گیا ہے کہ انفرادی دعا کے دلائل موجود ہیں لیکن ایک عبادت کو اجتماعی طور پر ادا کرنے کے لیے علیحدہ سے دلیل کا ہونا ضروری ہے ۔ ہم مسجد میں جا کر انفرادی طور پر تحیۃ المسجد بھی پڑھ سکتے ہیں اور فجر ، ظہر سے پہلے کی سنتیں بھی ۔ لیکن ان سنتوں کو جماعت سے نہیں پڑھا جاتا بلکہ صرف فرض نماز جماعت سے پڑھی جاتی ہے ۔ نفلی نمازوں میں قیام اللیل (تراویح) جماعت سے پڑھنا ثابت ہے ، اس لیے اسے جماعت سے پڑھا جاتا ہے ۔ ایسے ہی سورج اور چاند گرہن کی نمازیں جنہیں صلاۃ الکسوف اور صلاۃ

الخسوف کہا جاتا ہے۔

یہاں آپ کے دوسرے سوال کا جواب بھی آگیا ہے کہ آیا درس قرآن کے بعد اجتماعی دعا کی جاسکتی ہے؟ یعنی انفرادی دعا کا جواز توثابت ہے لیکن اجتماع دعا کی دلیل موجود نہیں ہے۔

ہر فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کرنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں، اس لیے اس کا التزام نہ کیا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

متفرق مسائل، صفحہ:405

محدث فتویٰ